

## زری پالیسی بیان

5 مئی 2025ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 100 بی پی ایس کم کر کے 11 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو 6 مئی 2025ء سے مؤثر ہو گا۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ مارچ اور اپریل میں بجلی کی سرکاری قیمتوں میں کٹوتی اور غذائی گرانی میں مسلسل کمی کے رجحان کے باعث مہنگائی تیزی سے کم ہوئی۔ قومی مہنگائی (core inflation) بھی اپریل میں گھٹ گئی جو بنیادی طور پر طلب کے معتدل حالات کی وجہ سے سازگار اساسی اثر کی عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور پر ایم پی سی کا تجزیہ یہ تھا کہ مہنگائی کا منظر نامہ پچھلے تخمینے کے مقابلے میں مزید بہتر ہوا ہے۔ ساتھ ہی کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ تجارتی ٹیرف کے حوالے سے بڑھی ہوئی عالمی غیر یقینی کیفیت اور بین الاقوامی سیاسی حالات معیشت کے لیے چیلنجز کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں ایم پی سی نے محتاط زری پالیسی موقف برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

2- یہ فیصلہ کرتے وقت کمیٹی نے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا۔ اول، مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی کی عبوری حقیقی جی ڈی پی نمو 1.7 فیصد سال بسال رہی جبکہ پہلی سہ ماہی کی نمو 0.9 فیصد پر نظر ثانی کر کے اسے 1.3 فیصد کر دیا گیا۔ دوم، مارچ میں جاری کھاتے میں 1.2 ارب ڈالر کا نمایاں فاضل (سرپلس) درج کیا گیا جس کی بڑی وجہ کارکنوں کی ریکارڈ بلنڈ ترسیلات زر ہیں۔ اس فاضل اور اسٹیٹ بینک کی زر مبادلہ خریداریوں نے جزوی طور پر اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ ذخائر پر قرضوں کی بھاری ادائیگیوں کے اثر کی تلافی کر دی۔ سوم، حالیہ سر ویز سے صارفین اور کاروبار دونوں کے احساسات میں مزید بہتری ظاہر ہوتی ہے۔ چہارم، ٹیکس و وصولی کا شارٹ فال بڑھتا رہا۔ آخر میں، عالمی غیر یقینی کیفیت، خصوصاً ٹیرف کے حوالے سے، کی بنا پر آئی ایم ایف نے ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی معیشتوں دونوں کے لیے اپنی 2025ء اور 2026ء کی نمو کی پیش گوئیوں کو بہت کم کر دیا ہے۔ ٹیرف سے متعلق غیر یقینی کیفیت مالی بازار میں بڑھے ہوئے اتار چڑھاؤ اور تیل کی عالمی قیمتوں میں تیزی سے کمی کا بھی سبب بنی ہے۔

3- بحیثیت مجموعی ارتقا پذیر حالات اور خطرات کے پیش نظر کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ حقیقی پالیسی ریٹ ابھی تک اس قدر مثبت ہے کہ مہنگائی مستحکم ہو کر 5-7 فیصد کی حدود میں آجائے جبکہ پائیدار بنیاد پر معیشت کی نمو بھی جاری رہے۔

### حقیقی شعبہ

4- مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو عبوری طور پر 1.7 فیصد درج کی گئی، جس سے مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں مجموعی نمو 1.5 فیصد ہو گئی۔ یہ صورت حال زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی توقعات سے ہم آہنگ تھی۔ مزید برآں، موصول ہونے والے بلند تعدد کے اظہار یوں سے پتہ چلتا ہے کہ معاشی سرگرمی نے اپنی رفتار کو برقرار رکھا ہے، جس کی عکاسی مسافر گاڑیوں اور پیٹرولیم مصنوعات (علاوہ فرنس آئل) کی بڑھتی ہوئی فروخت، بجلی کی پیداوار میں اضافے، اور بہتر ہوتے کاروباری اور صارفین کے اعتماد سے ہوتی ہے۔ اس سے قطع نظر، ایم پی سی نے کہا کہ بڑے پیمانے کی مینوفیکچرنگ (ایل ایس ایم) کے نتائج بدستور توقع سے کم ہیں۔ اس کا سبب کم وزن کے حامل چند اجزاء اور تعمیرات سے منسلک شعبوں میں خاصا سکتاؤ ہے، جو گارمنٹس، ٹیکسٹائل، دواسازی اور گاڑیوں جیسے اہم شعبوں میں مثبت نمو کے اثرات کو زائل کر رہا ہے۔ زراعت کے شعبے میں گندم کی پیداوار ہدف کے مقابلے میں بہتر لیکن گذشتہ برس سے کم رہی۔ ایم پی سی نے مالی سال 25ء کے لیے معاشی نمو کی پیش گوئی کو کسی تبدیلی کے بغیر 2.5 تا 3.5 فیصد کی حد میں برقرار رکھا ہے اور اسے توقع ہے کہ مالی سال 26ء میں اس میں مزید اضافہ ہو گا۔ تاہم اس منظر نامے کو خطرات لاحق ہیں، خصوصاً عالمی بے یقینی اور خریف کے عنقریب آنے والے سیزن کے لیے ناسازگار موسمی حالات سے۔



## زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان

### بیرونی شعبہ

5- مارچ 2025ء میں جاری کھاتے کی معقول فاضل رقم کی بنا پر، جو بنیادی طور پر کارکنوں کی ریکارڈ بلنڈ ترسیلات زر کا نتیجہ تھی، مجموعی فاضل رقم جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران 1.9 ارب ڈالر تک جا پہنچی۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ تیل کی عالمی قیمتوں میں کمی کی بنا پر درآمدی بل معتدل رہا جبکہ بلند اضافہ قدر والی ٹیکسٹائل برآمدات میں مسلسل اضافے نے بھی مارچ میں جاری کھاتے کی فاضل رقم میں اپنا حصہ ڈالا۔ تاہم پاکستان دفتر شماریات (پی بی ایس) نے بتایا ہے کہ اپریل میں تجارتی خسارہ تیزی سے بڑھ کر 3.4 ارب ڈالر ہو چکا ہے۔ کمیٹی نے تخمینہ لگا لیا کہ کارکنوں کی مضبوط ترسیلات کے سہارے مالی سال 25ء کے دوران جاری کھاتے میں فاضل رقم رہے گی۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ خالص مالی رقوم کی آمد مارچ تک کمزور رہی ہے جس کی اہم وجہ قرضے کی بڑی ادائیگیاں اور سرکاری رقوم کے حصول میں بار بار تاخیر ہے۔ اس سے قطع نظر، طے شدہ سرکاری رقوم کے متوقع حصول کی بنا پر زری پالیسی کمیٹی توقع کرتی ہے کہ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر جون 2025ء تک بڑھ کر 14 ارب ڈالر ہو جائیں گے۔ کمیٹی جاری کھاتے میں معتدل خسارے اور مالی رقوم کی بہتر آمد کی بنیاد پر یہ بھی توقع کرتی ہے کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں یہ اضافہ مالی سال 26ء میں بھی جاری رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیٹی نے خبردار کیا کہ یہ منظر نامہ ممکنہ خطرات سے متاثر ہو سکتا ہے، خاص طور پر غیر یقینی اقتصادی اور تجارتی ماحول سے ابھرنے والے خطرات سے۔

### مالیاتی شعبہ

6- جولائی تا اپریل مالی سال 25ء کے دوران اگرچہ ایف بی آر کے ٹیکس محاصل میں 26.3 فیصد سال بسال کی معقول نمو ریکارڈ کی گئی تاہم یہ ہدف سے کم رہی۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ حکومت نے پی ڈی ایل کی شرحوں میں اضافہ کیا ہے، جس سے مالی سال 25ء کے باقی مہینوں میں نان ٹیکس محاصل میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ مزید برآں، مالکاری کے تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران مجموعی اخراجات نسبتاً کم رہے۔ بحیثیت مجموعی کمیٹی نے اپنے گذشتہ تخمینے کی توثیق کی کہ اگرچہ مجموعی مالیاتی خسارہ مالی سال 25ء کے ہدف کے قریب رہ سکتا ہے تاہم ہدف کے مطابق پرائمری سرپلس کا حصول مشکل دکھائی دیتا ہے۔ اس تناظر میں زری پالیسی کمیٹی نے مالی شعبے کو زیادہ پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے اصلاحات کی ضرورت پر روشنی ڈالی، بالخصوص ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے اور ایس او ایز میں اصلاحات کے ذریعے۔ اس سلسلے میں زری پالیسی کمیٹی نے صوبوں کی جانب سے زرعی انکم ٹیکس کی وصولی میں اضافے کے لیے حالیہ قانون سازی کو سراہا اور اس کے موثر نفاذ پر زور دیا۔

### زر اور قرضہ

7- 18 اپریل تک زر وسیع (ایم ٹو) کی نمو 13.3 فیصد سال بسال تک پہنچ گئی، جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر تقریباً 11 فیصد تھی۔ بینکاری نظام کے خالص ملکی اثاثے اور خالص بیرونی اثاثے دونوں اس اضافے میں کار فرما تھے۔ خالص ملکی اثاثوں کی نمو میں تمام تر اضافہ نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی کے باعث ہوا تھا، جن میں 12.6 فیصد سال بسال نمو ہوئی، جو مالی حالات میں نرمی اور معاشی سرگرمیوں میں بہتری کا عکاس ہے۔ بالخصوص، گذشتہ سال کی اسی مدت کی نسبت جولائی تا مارچ مالی سال 25ء کے دوران ٹیکسٹائل، ریفاٹری، کیمیکل اور کھاد کے شعبوں میں فرموں نے جاری سرمائے کی غرض سے اپنے قرضوں میں اضافہ کر دیا۔ اسمال آٹو فنانسنگ اور ذاتی قرضوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ واجبات کے حوالے سے، مارچ میں عید کی وجہ سے زیر گردش کرنسی میں موسمی اضافہ درج کیا گیا، جو اب تک جزواً معکوس ہو چکا ہے۔ اس کے نتیجے میں 18 اپریل تک زر محفوظ کی نمو بڑھ کر 13.1 فیصد تک جا پہنچی ہے۔

### مہنگائی

8- عمومی مہنگائی میں کمی کارجان اپریل میں بھی جاری رہا اور یہ کم ہو کر سال بہ سال بنیادوں پر 0.3 فیصد رہ گئی جس کی بنیادی وجہ غذائی ایشیا اور توانائی کی قیمتوں میں کمی ہے۔ گندم اور اس کی مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی، اجناس کی عالمی قیمتوں میں اعتدال اور بجلی کے نرخوں میں کمی غذائی ایشیا اور توانائی کی قیمتوں میں اس

## زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان



تخفیف کے اہم محرکات تھے۔ ان عوامل نے مہنگائی کے حوالے سے صارفین کی توقعات کو معتدل کرنے میں بھی کردار ادا کیا۔ مزید برآں، قوزی گرانی گذشتہ چند ماہ کے دوران تقریباً 9 فیصد رہنے کے بعد اپریل میں سال بہ سال بنیادوں پر کم ہو کر 8.0 فیصد رہ گئی۔ کمیٹی کا تخمینہ ہے کہ آنے والے مہینوں میں مہنگائی میں ہندرج اضافہ ہوگا اور یہ 5 سے 7 فیصد کے ہدف کی حد کے اندر مستحکم ہو جائے گی۔ تاہم یہ منظر نامہ، گندم اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں تغیر، توانائی کی قیمتوں میں رد و بدل کے وقت اور اس کے حجم، عالمی رسدی زنجیر میں ممکنہ تعطل اور مستقبل قریب میں اجناس کی قیمتوں میں غیر یقینی صورتحال جیسے خطرات سے مشروط ہے۔

\*\*\*